سوال

بیٹھ کرکہ پیشاب کرنا

جواب

بیٹھ کرپیشاب کرنے کا ثبوت ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا نبی کریم سے بیٹھ کرپیشاب کرنے کا کوئی ثبوت موجود ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! نبی کریم عموما بیٹھ کرہی پیشاب کیا کرتے تھے ،اوریہی ان کی معروف عادت تھی ۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں ۔ : من حد ثکم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یبول قائما فلا تصدقوہ ما کان یبول الاقاعدا (ترمذی :12) "جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کرپیشاب کیا کرتے تھے تواس بات کی تصدیق نہ کرو، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ہمیشہ بیٹھ کرہی پیشاب کیا کرتے تھے ۔ "امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں سب سے زیادہ صحیح روایت یہی ہے اور پھر بیٹھ کرپیشاب کرنے کی صورت میں پردہ پوشی بھی زیادہ ہے اور آدمی پیشاب کے چھینٹوں سے بھی زیادہ محفوظ رہتا ہے ۔ ہاں البتہ بوقت مجبوری کھڑے ہو کرپیشاب کرنا بھی جائز ہے اور یہ بھی آپ سے ثابت ہے ۔ صحیحین میں سیدنا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ : ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی سباطۃ قوم فبال قائما (صحيح بخاري) "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کرپیشاب کیا ۔ "چنانچہ اس حدیث کے پیش نظر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثابت سے منقول ہے کہ کھڑے ہو کرپیشاب کرنا جائز ہے لیکن سنت یہ ہے کہ آدمی بیٹھ کرپیشاب کرے ، جیسا کہ اوپر گزرا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث